اور زبان کو ان میں سے کسی کے بارے میں بھی کینہ اور بدزبانی سے محفوظ رکھے۔

﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ﴾

(الحشر: ۱۰/۰۹)

''اے ہمارے رب! ہمیں بھی معاف فرما اور ہمارے ان مومن بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے گزر چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں کسی مومن کے بارے میں بغض اور کینہ نہ رکھنا، اے ہمارے رب! تو بہت شفیق اور مہربان ہے۔''

❋......❋......❋

چھٹی فصل:

اہل بیت صحابہ کے بارے میں بعض اہل علم کی ثنا خوانی

نبی کریم ﷺ کے چچا سیدنا عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ:

علامہ ذہبی رحمہ اللہ ان کے متعلق فرماتے ہیں:

((كَانَ مِنْ أَطْوَلِ الرِّجَالِ، وَأَحْسَنِهِمْ صُورَةً، وَأَبْهَاهُمْ، وَأَجْهَرِهِمْ صَوْتًا، مَعَ الْحِلْمِ الْوَافِرِ وَالسُّؤْدَدِ)) [1]

''آپ بلند ترین قد کاٹھ، انتہائی حسین شکل وصورت، پر رونق چہرہ اور انتہائی بلند آواز والے تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ وافر عقل، تحمل و بردباری اور سیادت کا مرقع تھے۔''

زبیر بن بکار فرماتے ہیں: سیدنا عباس رضی اللہ عنہ: ''بنو ہاشم کے بے کسوں کے لیے لباس، بھوکوں کے لیے بھر پور کھانا اور جاہلوں کے لیے علم و حکمت مہیا کرنے والے تھے۔ پڑوسی کی حفاظت کرتے۔ دوسرے کے لیے بے دریغ مال خرچ کرتے تھے اور ناگہانی آفات سے بچاؤ کے لیے ہر قسم کا تعاون فرماتے تھے۔'' [2]

نبی ﷺ کے ایک اور چچا سیدنا حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ:

حافظ ابن عبد البر رحمہ اللہ نے لکھا ہے:

''سیدنا حمزہ بن عبد المطلب بن ہاشم رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے محترم چچا تھے۔ انہیں ''اللہ کا اور اس کے رسول کا شیر'' کہا جاتا تھا، ان کی کنیت ابو عمارہ اور ابو یعلیٰ

---

[1] سير أعلام النبلاء: ٢/٧٩، ٨٠.
[2] الاستيعاب حاشية الاصابة: ١/٢٧١.